الجزء الثالث عشر (۱۳)

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ
اور نہیں برأت کر رہا ہوں میں اپنے نفس کی بھی ۔
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ
بے شک نفس تو ضرور اُکساتا ہے بدی پر،
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ
اِلّا یہ کہ کسی پر رحمت ہو میرے رب کی ۔
اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾
بے شک میرا رب ہے بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۳﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ
اور کہا بادشاہ نے لاؤ میرے پاس اس کو
اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا
تاکہ مخصوص کرلوں میں اُسے اپنے لیے ۔ پھر جب
كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ
گفتگو کی اُن سے تو بادشاہ نے کہا: بے شک آپ آج سے
لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾
ہمارے ہاں قدر و منزلت والے اور امانتدار ہیں ﴿۵۴﴾
قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ
یوسفؑ نے کہا: مامور کردو مجھے ملک کے خزانوں پر،
اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾
بے شک میں حفاظت کرنے والا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں ﴿۵۵﴾
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ
اور اس طرح اقتدار عطا کیا ہم نے یُوسفؑ کو مُلک میں
يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ
تاکہ وہ جگہ بنالے اپنے لیے اس میں جہاں چاہے ۔
نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ
نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں
وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾
اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۵۶﴾
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اور یقیناً اجر آخرت کا زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
ع ۷ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾
ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ کا رویّہ اختیار کرتے ہیں ﴿۵۷﴾
وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا
اور آئے بھائی یوسفؑ کے (مصر میں) اور حاضر ہوئے
عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ
اس کے ہاں تو پہچان لیا اس نے اُنہیں اور وہ
لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾
اس کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾